کھجور

فوجی فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ FFC

پھل کو بارشوں سے بچانے کے لیے کھجور کے پتوں سے بنی چٹائی یا واٹر پروف تھیلیاں خوشوں پر چڑھائی جائیں نیز یہ تھیلیاں نیچے سے کھلی رکھیں تاکہ خوشوں کے اندر ہوا کا گزر ہوتا رہے اور بارش کا پانی تھیلیوں میں جمع نہ ہو سکے۔

کھجور کی بیماریاں اور نقصان دہ کیڑے:

کھجور کو نقصان پہنچانے والے کیڑوں میں کھجور کی سرخ بھونڈی اور فروٹ بورر سب سے زیادہ اہم ہیں۔ جبکہ بیماریوں میں کانگیاری، پھل کا گلنا سڑنا وغیرہ شامل ہیں۔ کھجور کی سرخ بھونڈی سطح زمین سے آدھے یا ایک فٹ اوپر تنے میں پیچ دار سوراخ بنا کر نقصان پہنچاتی ہے۔ تنے پر لیس دار مادہ اس کی موجودگی ظاہر کرتا ہے۔ درخت اندر سے کھوکھلا اور چوٹی سوکھ جاتی ہے۔ سرخ بھونڈی کے حملے سے باغات کو محفوظ کرنے کے لئے کیمیائی کنٹرول کے ساتھ احتیاطی تدابیر بھی اختیار کی جائیں۔ فاسٹاکسن کی گولیاں یا کارپیٹ (کیلشیم کاربائیڈ) سوراخوں میں ڈال کر گیلی مٹی سے بند کر دیں۔ فروٹ بورر کھجور کے کچے پھل کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ کیڑے پھل کی ٹوپی کے نزدیک باریک سوراخ کر کے پھل میں داخل ہو جاتے ہیں اور اندر سے پھل کھا کر نقصان پہنچاتے ہیں۔ حملہ شدہ پھل گر جاتا ہے جس سے پیداوار میں کمی ہو جاتی ہے نقصان دہ کیڑے اور بیماریوں کے تدارک کے لئے ایف ایف سی کے زرعی ماہرین یا ایف ایف سی کی ہیلپ لائن **0800-00332** پر رابطہ کریں۔

برداشت اور پھل کو تیار کرنا:

کھجور کا پودا عموماً چوتھے سال پھل دینا شروع کر دیتا ہے جبکہ مکمل پیداوار 8 تا 10 سال بعد ملتی ہے۔ عام طور پر پھل جولائی، اگست میں پک کر برداشت کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔

کھارک، پنڈ یا تازہ کھجور: کھجور کا ڈنک برداشت کر کے پھل کو کھلی دھوپ میں چٹائی پر پھیلا دیں جبکہ غروب آفتاب کے بعد پھل کو ڈھانپ دیں اس طرح یہ 5 تا 7 دن میں پکی ہوئی کھجور (پنڈ، کھارک) میں بدل جائے گا۔

چھوہارا خشک کھجور: پھل کو ڈوکے کی حالت میں توڑ کر ابلتے ہوئے پانی میں پندرہ سے بیس منٹ ابال کر دھوپ میں خشک کر لیں۔

مارکیٹنگ گروپ: لاہور ٹریڈ سنٹر، شارع ایوانِ صنعت وتجارت، لاہور فون: 042-36369137-40
Email: ts_lhr@ffc.com.pk Website: www.ffc.com.pk

کھجور کی کاشت

کھجور ایک صحت بخش، لذیذ اور خوش ذائقہ پھل ہے جو مختلف نمکیات، وٹامن، شکر، پروٹین اور فائبر کا بیش قیمت خزینہ ہے۔ کھجور پاکستان کا چوتھا اہم پھل ہے اور اِس کا کُل رقبہ تقریباً 2 لاکھ 30 ہزار ایکڑ ہے جِس سے سالانہ ساڑھے پانچ لاکھ ٹن کھجور حاصل ہوتی ہے۔ پاکستان کا شمار کھجور پیدا کرنے والے ممالک میں چھٹے نمبر پر ہوتا ہے۔ پاکستان میں کھجور زیادہ تر مکران، خیر پور اور سکھر کے علاوہ ملتان، مظفر گڑھ، ڈیرہ غازی خان، فیصل آباد، جھنگ اور ڈیرہ اسماعیل خان کے اضلاع میں کاشت ہوتی ہے۔

آب وہوا اور زمین کا انتخاب:

کھجور قدرتی طور پر خشک ریگستانی اور گرم آب وہوا کی فصل ہے۔ پھل کے بننے اور پکنے کے دوران خشک موسم نہایت ضروری ہوتا ہے۔ کھجور کی بہتر نشوونما کے لئے درجہ حرارت 23 تا 43 سینٹی گریڈ جبکہ نمی کا تناسب 35 فیصد سے کم ہونا چاہیے بصورت دیگر پھل کا معیار متاثر ہوسکتا ہے۔ ریتلی میرا سے چکنی میرا زمینوں پر کھجور کی اچھی پیداوار حاصل ہوتی ہے۔

اقسام: پاکستان میں زیادہ تر رقبہ پر کاشت کی جانیوالی اہم اقسام میں اصیل، کربلائن، ڈکی اور بیگم جنگی شامل ہیں۔

باغ کی داغ بیل اور طریقہ کاشت:

وقت کاشت:

- موسم بہار (فروری تا مارچ) میں اسکی کاشت بہتر ہوتی ہے لیکن آنیوالے مہینوں میں موسم کی سختی یعنی گرمی کو برداشت کرنے اور بہتر جڑ پکڑنے میں دشواری کا سامنا ہوسکتا ہے۔
- موسم خزاں (اگست تا ستمبر) میں کی گئی داغ بیل جلد اور بہتر جڑ پکڑتی ہے اور پودے سردی کے اثرات سے بچ جاتے ہے۔

افزائش نسل

بذریعہ ٹشو کلچر: اس طریقہ سے نئی اقسام کی تیزی سے فراہمی ممکن ہوتی ہے۔

بذریعہ زیر بچہ: یہ ایک عمومی رائج اور کامیاب طریقہ ہے جس سے صحیح نسل کے پودوں کا انتخاب ممکن ہوتا ہے۔ زیر بچہ کا انتخاب مطلوبہ جنس (نر یا مادہ) کے مطابق اسی جنس کے درخت سے کریں۔ نر پھولوں کی ضرورت پوری کرنے کے لئے ایک ایکڑ باغ میں پانچ نر پودے لگائیں۔ ہمیشہ دس سال سے زائد عمر کے درخت سے 10 تا 15 کلو گرام وزن اور 5 سال سے زائد عمر کے زیر بچہ کا اِنتخاب کریں۔ زیر بچہ علیحدہ کرنے کے لئے پہلے اس کے اردگرد تمام مٹی ہٹادیں اور پھر اس کو تیز دھار آلے سے الگ کریں۔ درخت سے الگ کرنے کے بعد کٹے ہوئے حصہ پر تار کول لگائیں۔

پودے لگانا: باغ لگانے کے لئے مربع نما طریقہ سے پندرہ فٹ کے فاصلے پر تین فٹ چوڑائی اور گہرائی کے گڑھے کھودیں اور پھر ان کو پندرہ دن کے لئے کھلا چھوڑ دیں تا کہ سورج کی روشنی اور تازہ ہوا زمین کو لگ جائے۔ گڑھے کے اوپر والی ایک فٹ مٹی اور اس کے برابر مقدار میں بھل اور اتنی ہی مقدار میں گلی سڑی گوبر کی کھاد ملا کر گڑھے بھر کر پانی لگادیں۔ وتر آنے پر زیر بچہ کو گڑھا کھود کر زمین میں مضبوطی سے لگادیں۔ دو مہینے تک پانی دینے کا وقفہ اتنا رکھیں کہ زمین خشک نہ ہو بعد میں آٹھ سے دس دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں۔

کھادوں کا استعمال: متوازن کھادوں کا استعمال بھرپور پیداوار اور پھل کے اعلی معیار کو یقینی بناتا ہے۔ کھادوں کا متوازن استعمال تجزیہ اراضی کے مطابق کرنے کے لیے فوجی فرٹیلائزر کمپنی کی جدید کمپیوٹرائزڈ لیبارٹریوں سے تجزیہ زمین کی مفت سہولت سے فائدہ اٹھائیں بصورتِ دیگر کھجور کے لیے کھادوں کا استعمال درج ذیل گوشوارے کے مطابق کر سکتے ہیں۔

پھل دینے سے پہلے (مقدار کلو گرام فی پودا سالانہ)

پودے کی عمر	گوبر کی کھاد	سونا یوریا	سونا ڈی اے پی	ایف ایف سی ایس او پی	یا ایف ایف سی ایم او پی
پودے لگاتے وقت	20	–	–	–	–
2-1 سالہ پودے	–	$\frac{1}{4}$	–	–	–
4-3 سالہ پودے	10	$\frac{1}{2}$	$\frac{1}{4}$	100 گرام	75 گرام
6-5 سالہ پودے	20	1	$\frac{1}{2}$	$\frac{1}{4}$	$\frac{1}{4}$
پھل دینے والے پودے					
10-7 سالہ پودے	40-35	$1\frac{1}{2}$	$\frac{3}{4}$	$\frac{1}{2}$	$\frac{1}{2}$
12-11 سالہ پودے	60	2	1	1	$\frac{3}{4}$
12 سال سے زائد عمر کے پودے	100-80	$2\frac{1}{2}$	$1\frac{1}{2}$	$1\frac{1}{2}$	$1\frac{1}{4}$

گوبر کی اچھی طرح گلی سڑی کھاد نومبر یا دسمبر میں ڈالیں۔

سونا ڈی اے پی کی ساری مقدار، سونا یوریا اور ایف ایف سی ایس او پی یا ایف ایف سی ایم او پی کی نصف مقدار پھل کی برداشت کے بعد استعمال کریں۔ پھل کی برداشت کے بعد اگر استعمال نہ کرسکیں تو پھول آنے سے 15 دن قبل ڈالیں۔ سونا یوریا اور ایف ایف سی ایس او پی یا ایم او پی کی بقیہ نصف مقدار پھل بنتے وقت دیں۔ کھاد تنے سے ایک فٹ دور پودے کے پھیلاؤ کے نیچے چھٹہ کریں اور پھر گوڈی کر کے پانی لگائیں۔ پھولوں میں زر پاشی کے عمل، وزن و معیار کو بہتر بنانے کے لئے سونا زنک $7\frac{1}{2}$ کلو گرام جبکہ سونا بوران 3 کلو گرام فی ایکڑ پھول آنے سے دو ہفتے پہلے ضرور استعمال کریں۔

آبپاشی:

آبپاشی کا انحصار پودے کی عمر، قسم اور موسمی حالات پر ہوتا ہے۔ گرمیوں میں عموماً ہفتہ وار جبکہ سردیوں میں دو سے تین ہفتے بعد پانی دیں۔ پھول آنے پر پانی نہ دیں اور پھل بنتے وقت زیادہ پانی دیں۔
پھل پکنے پر ضرورت کے مطابق پانی دیں جبکہ برداشت کے بعد پانی زیادہ دیں جو کہ آئندہ پھل کے لئے مفید ثابت ہوتا ہے۔

عمل زیرگی:

کھجور میں مصنوعی زر پاشی یا زیرگی کا عمل نہایت اہمیت کا حامل ہوتا ہے کیونکہ نر اور مادہ پھول علیحدہ علیحدہ درختوں پر ہوتے ہیں چنانچہ قدرتی طور پر پھولوں کی سپیاں فروری۔ مارچ میں نکلتی ہیں اور یہی عمل زیرگی کا وقت ہے۔ روایتی طریقے میں جب مادہ سپی کھل جائے تو نر پھولوں کی دو تا تین لڑیاں مادہ سپی میں رکھیں اور یہی عمل دو تا تین مرتبہ دہرائیں تا کہ مختلف اوقات میں کھلنے والی سپی کی عین اسی وقت مصنوعی زر پاشی مکمل ہو جائے۔

جدید طریقہ زر پاشی میں نر سپی کو تین تا چار دن دھوپ میں رکھ کر اسکے زردانے نکال کر باریک چھلنی سے چھان لیں بعد ازاں ان زردانوں کو بذریعہ مصنوعی آلہ مادہ سپی پر ڈالیں۔

زر پاشی کے دوران آبپاشی نہ کریں اور بارش ہونے کی صورت میں زر پاشی کا عمل دہرائیں۔

پھل کو بارش سے بچانا:

کھجور کا پھل بننے اور اس کی پختگی کا عمل عموماً مون سون کے دوران ہوتا ہے اس لیے اس دوران حد سے زیادہ بارشیں پھل کے معیار اور پیداوار کو متاثر کر دیتی ہیں۔